Regional Urdu Text Bulletin, Chhatrapati Sambhajinagar

Date: 17 October-2024

Time: 09:00-09:10 am

آ کاشوانی چھترپتی سمبھا جی نگر

علاقائی خبریں

تاریخ: ۱۷/اکتوبر ۲۰۲۴ء

وقت: ۹:۰۰-۹:۱۰

***** ***** *****

:::::: سرخیاں ::::::

پیش ہے خاص خبروں کی سرخیاں:

☆ گندم اور چنے سمیت چھ اہم ربیع فصلوں کی کم از کم امدادی نرخ میں اضافے کو مرکزی کابینہ کی منظوری۔

☆ برسرِ اقتدار مہایوتی محاذ کی جانب سے اپنی کارکردگی پر مبنی کتاب کا اجراء؛ ترقی کے تمام تر دعوے جھوٹے ہیں: کانگریس کی تنقید۔

☆ اسمبلی انتخابات کے پیشِ نظر ریاست بھر میں انتخابی مشنری پوری طرح مستعد۔

اور۔۔۔☆ ونچت بہوجن آگھاڑی کی جانب سے ریزرویشن ذیلی درجہ بندی کمیٹی کی مخالفت؛ اسمبلی انتخابات کیلئے پارٹی امیدواروں کی تیسری فہرست جاری۔

***** ***** *****

اب خبریں تفصیل سے:

آئندہ مارکیٹنگ سیزن کیلئے ربیع کی چھ بڑی فصلوں کی کم از کم امدادی قیمتوں میں اضافے کو مرکزی کابینہ نے منظوری دے دی ہے۔ سرسوں کی قیمت سب سے زیادہ 300 روپئے فی کوئنٹل کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مسور 275 روپئے فی کوئنٹل‘ چنا 210‘ گندم 150‘ کرڈی 140‘ اور جو کی قیمت میں فی کوئنٹل 130 روپئے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس اضافے کے بعد گندم کی اقل ترین امدادی قیمت دو ہزار 425 روپئے، جَو ایک ہزار 980‘ چنا پانچ ہزار 650 روپئے‘ مسور 6 ہزار 700 روپئے‘ سرسوں پانچ ہزار 950 روپئے اور کرڈی کے نرخ فی کوئنٹل پانچ ہزار 940 ہوگئے ہیں۔ مرکزی سرکاری ملازمین اور وظیفہ یاب افراد کے مہنگائی بھتے میں تین فیصد اضافے کو بھی کل مرکزی کابینہ نے منظور کرلیا۔

***** ***** *****

اسمبلی انتخابات کے پیشِ نظر حکمراں مہایوتی نے اپنی کارکردگی کے جائزے سے متعلق ایک کتاب کل جاری کی۔ اس موقع پر وزیرِ اعلیٰ اور شیوسینا کے اہم رہنماء ایکناتھ شندے نے کہا کہ اُن کے دورِ اقتدار میں مہا وِکاس آگھاڑی نے کئی ترقیاتی منصوبوں میں رکاوٹیں کھڑی کیں، لیکن مہایوتی کے برسرِ اقتدار آنے کے بعد سے ریاست میں ترقی کی رفتار تیز ہوئی ہے۔ نائب وزیرِ اعلیٰ اور بی جے پی رہنماء دیویندر پھڑنویس‘ نائب وزیرِ اعلیٰ اور راشٹروادی کانگریس کے سربراہ اجیت پوار‘ آر پی آئی کے سربراہ اور مرکزی مملکتی وزیر رام داس آٹھولے اور دیگر رہنماء بھی اس موقع پر موجود تھے۔ وزیرِ اعلیٰ ایکناتھ شندے نے ریاسی حکومت کی دو برس کی کارکردگی کی تفصیلات بھی اس موقع پر پیش کیں۔

***** ***** *****

دریں اثناء ریاستی کانگریس کے صدر نانا پٹولے نے حکمراں محاذ پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایکناتھ شندے کی جانب سے کیے جارہے ترقی کے دعوے جھوٹے اور جعلی ہیں۔ کل ممبئی میں ایک اخباری کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ 2019 میں کووِڈ کے دوران اس کی وقت کی مہا وکاس آگھاڑی حکومت کے اقدامات کا صرف ملک ہی نہیں بلکہ دنیا بھی معترف ہے۔ نانا پٹولے نے بتایا کہ ریاست کی 288 میں سے 224 نشستوں پر مہاوِکاس آگھاڑی کی رُکن جماعتوں کے درمیان نشستوں کی تقسیم پر اتفاق ہوگیا ہے۔

***** ***** *****

اسمبلی انتخابات کے پیشِ نظر ریاست کی انتظامی مشنری پوری طرح مستعد ہوگئی ہے اور شفاف طرز پر انتخابات کے انعقاد کیلئے کوششیں کی جارہی ہیں۔ اس سلسلے میں انکم ٹیکس محکمے نے عوام سے اپیل کی ہے کہ نقد رقم کی تقسیم، پیسوں کے لین دین اور دیگر بے ضابطگی نظر آنے پر ٹول فری نمبر ایک آٹھ، صفر صفر، دو تین تین، صفر پانچ چھ نمبر پر فون کر کے محکمہ کو آگاہ کریں۔

***** ***** *****

دیوالی کے موقع پر سیاسی جماعتوں اور خواہش مند امیدواروں کی جانب سے تقسیم کیے جانے والے تحائف پر انتخابی کمیشن باریک بینی سے نظر رکھے گی۔ یہ اعلان اضافی چیف انتخابی افسر کرن کلکرنی نے کل ممبئی میں منعقدہ ایک اطلاعی کانفرنس میں کیا۔ انھوں نے بتایا کہ اس خصوص میں عام شہری اپنی شکایات C-VIGIL ایپ پر درج کرواسکتے ہیں۔ انتخابی پروگرام کے اعلان کے بعد اگر کوئی سرکاری احکامات جاری کیے گئے ہوں یا کوئی اشتہارات دیئے گئے ہوں تو ان کی جانچ کی جائیگی۔ ان انتخابات میں امیدوار زیادہ سے زیادہ 40 لاکھ روپئے خرچ کرسکتا ہے۔ امیدوار کی جانب سے ادخالِ نامزدگی کے بعد سے اخراجات کا حساب شروع ہوگا۔ تاہم کاغذات داخل کرنے سے قبل بھی اگر تشہیری لوازمات خریدے گئے ہیں تو اس کے اخراجات بھی حساب میں شامل کیے جائیں گے۔ یہ اطلاع ریاست کے چیف انتخابی افسر ایس چوک لنگم نے دی۔ انھوں نے بتایا کہ ان اسمبلی انتخابات میں رائے دہندگان کی تعداد میں گذشتہ اسمبلی انتخابات میں رائے دہندگان کی تعداد میں گذشتہ اسمبلی انتخابات کی بہ نسبت 69 لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔

***** ***** *****

یہ خبریں آکاشوانی چھترپتی سمبھاجی نگر سے نشر کی جارہی ہیں۔

***** ***** *****

چھترپتی سمبھاجی نگر ضلع میں 31 لاکھ 76 ہزار رائے دہندگان میں تین ہزار 273 رائے دہی مراکز پر اپنے حقِ رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ ضلع کلکٹر اور ضلع انتخابی افسر دلیپ سوامی نے کل اس ضمن میں منعقدہ ایک اجلاس میں معلومات دیں۔ ضلع کے تمام 9 اسمبلی حلقوں میں ہونے والے اور شہرو دیہی پولس، ہوم گارڈ، مرکزی و ریاستی محفوظ دستوں کی آٹھ کمپنیوں کو تیار رکھا گیا ہے۔ اس اجلاس کے بعد منعقدہ اخباری کانفرنس میں انتخابی ڈپٹی کلکٹر دیویندر کٹکے نے بتایا کہ ضلع میں رائے دہی مراکز کی کُل تعداد تین ہزار دوسو 71 ہے اور ضلع میں مختلف نوعیت کے 16 نوڈل آفیسر مقرر کیے گئے ہیں۔ تمام اسمبلی حلقوں میں ماڈل رائے دہی مرکز تیار کرنے کی کارروائی کی جائیگی۔ انھوں نے بتایا کہ انتخابات کے سلسلے میں رائے دہندگان کی مدد کیلئے ٹول فری نمبر ایک نو پانچ صفر جاری کیا گیا ہے اور کہا کہ کسی بھی شہری کو انتخابات کے سلسلے میں کوئی شکایات ہوتو کوئی معلومات حاصل کرنا ہوتو اس نمبر پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

اسی دوران میونسپل کمشنر جی شریکانت نے کہا ہے کہ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں موجود تین اسمبلی حلقوں میں ضابطۂ اخلاق کے نفاذ، رائے دہندگان میں بیداری اور رائے دہی مراکز پر سہولتیں فراہم کرنے کیلئے میونسپل انتظامیہ فعال ہے اور انتخابی کمیشن کی ہدایات پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے گا۔

***** ***** *****

پربھنی ضلع کے جنتوز پربھنی، گنگا کھیڑ اور پاتھری حلقوں میں مجموعی طور پر 15 لاکھ 44 ہزار 451 رائے دہندگان ہیں۔ ضلع کلکٹر اور ضلع انتخابی افسر رگھوناتھ گاؤڑے نے کل منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں یہ اطلاع۔

***** ***** *****

لاتور کی ضلع کلکٹر اور ضلع انتخابی افسر ورشا ٹھاکر گھوگے نے ریاستی سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کا اجلاس طلب کیا اور ریاستی پارٹیوں کو ترغیب دی کہ ریاست میں ضابطۂ اخلاق نافذ ہو چکا ہے اور اس پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے۔ انھوں نے بتایا کہ ضلع انتخابی مشنری کے تحت نگراں ٹیمیں اور فلائنگ اسکواڈ سے بھی تشکیل دیئے گئے ہیں۔

***** ***** *****

ناندیڑ کے ضلع کلکٹر ابھجیت راؤت نے اسمبلی انتخابات کے پیشِ نظر آئندہ 40 دِنوں تک تمام افسران کو 24 گھنٹے مستعد رہنے کے احکامات دیئے۔ کل انتخابی تیاریوں اور منصوبہ بندی سے متعلق منعقدہ اجلاس سے وہ خطاب کررہے تھے۔

***** ***** *****

بیڑ ضلع کے 6 اسمبلی حلقوں میں کُل 21 لاکھ 97 رائے دہندگان کیلئے دو ہزار 416 رائے دہی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ ضلع کلکٹر اوِیناش پاٹھک نے کل ایک صحافتی کانفرنس میں یہ اطلاع دی۔ ضلع میں جلوس، مظاہروں، تحریکوں اور نعروں پر پابندی عائد کیے جانے کی اطلاع ہمارے نامہ نگار نے دی ہے۔

***** ***** *****

اسمبلی انتخابات کے جائزے سے متعلق پروگرام ''رَنانگن وِدھان سبھے چے'' آج سے آکاشوانی پر شروع ہو رہا ہے۔ روزانہ شام سات بجکر 10 منٹ پر یہ پروگرام اسمتا چینل سمیت علاقائی خبر رساں شعبوں کے یوٹیوب چینل پر آپ سن سکتے ہیں۔ آج اس پروگرام میں جلگاؤں حلقۂ انتخاب کا جائزہ پیش کیا جائے گا۔

***** ***** *****

عدالتِ عظمیٰ کی ہدایت کے مطابق ریاستی حکومت نے کریمی لیئر اور ریزرویشن ذیلی درجہ بندی کیلئے ایک نوٹیفکیشن جاری کرکے سبکدوش جج کی زیرِ صدارت ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ ونچت بہوجن آگھاڑی نے اس کمیٹی کی مخالفت کی ہے۔ آگھاڑی کے سربراہ ماہرِ قانون پرکاش امبیڈکر نے کل ممبئی میں ایک اطلاعی کانفرنس میں یہ مؤقف پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے جاری کردہ یہ حکمنامہ مہاوِکاس آگھاڑی کی رُکن جماعتوں کے اتفاق سے ہی جاری کیا گیا ہے۔

اسی دوران ونچت بہوجن آگھاڑی نے اسمبلی انتخابات کیلئے 30 امیدواروں کی پارٹی کی تیسری فہرست جاری کردی ہے۔

***** ***** *****

معروف شاعر اور ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی میں مراٹھی شعبے کے سربراہ ڈاکٹر داسو ویدیہ کو ریاستی ساہتیہ سانسکرتک منڈل کے رُکن کی حیثیت سے نامزد کیا گیا ہے۔ اس پر انھوں نے کہا کہ وہ اپنی ریاست کے مصنفوں کیلئے وہ مختلف نوعیت کی کوشش کریں گے۔

***** ***** *****

بھارت اور نیوزی لینڈ کے مابین تین ٹسٹ میچوں کی سیریز کے افتتاحی میچ میں کل پہلا دن بارش کی نذر ہو گیا۔ بنگلورو کے ایم چنا سوامی اسٹیڈیم پر ہونے والے اس میچ میں کل ٹاس بھی نہیں ہوسکا۔ آج موسم سازگار رہا تو میچ کا آغاز مقررہ وقت سے 15 منٹ قبل ہوگا۔

***** ***** *****

::::::سرخیاں::::::

آخر میں اس بلیٹن کی خاص خبریں ایک بار پھر:

☆ گندم اور چنے سمیت چھ اہم ربیع فصلوں کی کم از کم امدادی نرخ میں اضافے کو مرکزی کابینہ کی منظوری۔

☆ برسرِ اقتدار مہایوتی محاذ کی جانب سے اپنی کارکردگی پر مبنی کتاب کا اجراء؛ ترقی کے تمام تر دعوے جھوٹے ہیں: کانگریس کی تنقید۔

☆ اسمبلی انتخابات کے پیشِ نظر ریاست بھر میں انتخابی مشنری پوری طرح مستعد۔

اور۔۔۔☆ ونچت بہوجن آگھاڑی کی جانب سے ریزرویشن ذیلی درجہ بندی کمیٹی کی مخالفت؛ اسمبلی انتخابات کیلئے پارٹی امیدواروں کی تیسری فہرست جاری۔

***** ***** *****

اس کے ساتھ ہی علاقائی خبریں ختم ہوئیں۔

ان خبروں کو آپ AIR چھترپتی سمبھاجی نگر یوٹیوب چینل، پر دوبارہ کسی بھی وقت سن سکتے ہیں۔

***** ***** *****